6699 ـ مسلمانوں كي موجودگي كےباوجود كفار سےخريداري كرنا

سوال

مسلمانوں كا آپس ميں تعاون ترك كردينا وہ اس طرح كہ مسلمان كسي مسلمان سے خريدنا پسند نہيں كرتا بلكہ كفار كي دوكانوں سے خريداري كرنا پسند كرتا ہے، آيا يہ حلال ہے كہ حرام؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ :

اصل تو جواز ہے كہ مسلمان اپني ضرورت كي وہ اشياء جواللہ تعالي نے اس كےليے حلال قرار دي ہيں مسلمان سےخريدے يا كافر سے جائز ہے، اور نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےبھي يھوديوں سے خريداري كي تھي.

ليكن جب مسلمان اپنےمسلمان بھائي سے بغير كسي سبب يعني دھوكہ اور ريٹ ميں زيادتي اور سامان ردي ہونے وغيرہ كےبغير ہي خريداري ترك كركے كفار سے خريداري كرنا محبوب سمجھے اور اس كي رغبت ركھے اور بغير كسي سبب كے ہي كافر سے خريداري كو مسلمان پر ترجيح دے تو يہ حرام ہے كيونكہ اس ميں كفار سےموالاۃ و دوستي اور ان سے راضي ہونا اور ان سےمحبت كا اظہار، اور مسلمان تاجروں كےساتھ كساد بازاري اور انہيں نقصان ديناہے اور جب مسلمان اس كي عادت ہي بنا لے تو اس ميں مسلمانوں سےخريداري كا عدم رواج ہوگا، ليكن اگر مسلمان سےخريداري نہ كرنے كےكچھ اسباب ہوں جيسا كہ اوپر بيان ہوچكا ہے تو وہ اپنےمسلمان بھائي كو نصيحت كرے جواسے ان عيوب كودور كرے اگر تو وہ نصيحت قبول كرلے الحمد للہ وگرنہ وہ اس سے خريداري كرنا ترك كركے كسي اور سے خريداري كرے اگرچہ كافر ہي كيوں نہ جو اپنےمعاملات ميں سچائي اختيار كرتا اور منافع كا احسن طريقہ سے تبادلہ كرتا ہو. اھ .